# دی سٹی اسکول

## نارتھ ناظم آباد بوائز کیمپس

## اردو بلاگ شیٹ برائے جماعت ہفتم

نام:--------------------فریق:--------------------تاریخ:----------------------

سوال نمبر۶۔ درج ذیل عبارت کا مطالعہ کیجیے۔ اور دیئے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

قدرت کی بعض نعمتیں ایسی ہیں۔ جو اہل دیہات کے لیے مخصوص ہیں۔ اور وہ شہروں میں بسنے والے لوگوں کے حصے میں نہیں آئیں۔ شہروں میں انسان اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلا سکتا ہے۔ شہری ماحول انسان کو مجلسی آداب واطوار سکھاتا ہے۔ یہاں انسان کو مہذب اور تعلیم یافتہ لوگوں کی سوسائٹی مل سکتی ہے، ضروریات زندگی آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے تو بروقت طبی امداد حاصل کر سکتا ہے۔ شہر میں انسان دور جدید کی ترقیوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ذرائع آمدورفت عام ہونے کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ آجا سکتا ہے۔ کاروبار، ملازمت، صنعت وحرفت کے بیشتر مواقع شہروں ہی میں ملتے ہیں۔ ڈاک خانے ، ہسپتال، اسکول، کالج، سینما، تھانہ، کچہری، اسٹیشن، بینک، بازار، یہ سب چیزیں شہروں ہی میں پائی جاتی ہیں شہری زندگی کا تاریک پہلو یہ ہے کہ یہاں خالص غذا اور صاف ستھری ہوا میسر نہیں آتی۔ دودھ، گھی، آٹا وغیرہ تمام اشیائے خوردنی میں ملاوٹ پائی جاتی ہے۔ لوگ زیادہ تر تنگ و تاریک کوچوں اور بند گلیوں میں رہتے ہیں۔ بعض مکانوں میں تازہ ہوا اور دھوپ کا گزر تک نہیں ہوتا جس کے نتیجے میں شہری لوگوں کی صحت دیہاتی لوگوں کی نسبت بہت کمزور ہوتی ہے۔ شہروں کے لوگ بالعموم پر تکلف اور مصنوعی قسم کی زندگی گزارتے ہیں

دوسری طرف دیہات کے لوگ تہذیب جدید کی برکتوں سے محروم رہتے ہیں۔ انہیں وہ سہولتیں میسر نہیں ہوتیں جو شہر والوں کو حاصل ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی طبی امداد کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ دور دراز

کے دیہات میں آمدورفت کی بہت دشواریاں پائی جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنے بچوں کو خاطر خواہ تعلیم نہیں دلاسکتے۔ دیہات میں روزگار کے مواقع بھی بہت کم پائے جاتے ہیں۔

۱۔ شہری ماحول کی کیا اہمیت ہے؟

۲۔ مصنف کی رائے میں شہری زندگی روشن مستقبل کی آئینہ دار ہے۔ کیوں؟

۳۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتی ہیں۔ کہ دیہاتی صحت منداور پر سکون ماحول کو جنم دیتی ہے؟

۴۔ شہری زندگی کے کون سے تاریک پہلو ہیں؟

۵۔ بہت سارے لوگ گائوں میں رہنا پسند نہیں کرتے کیوں؟